چیک بک، اختر عباس۔ ناشر: مکتبہ تعمیر انسانیت، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۰۲۔ قیمت: ۴۵ روپے

زیرنظر کتاب بچوں کے لیے اختر عباس کی کہانیوں کا مجموعہ ہے۔ وہ بچوں کی نفسیات سے بخوبی واقف ہیں اور انھیں بچوں کی ذہنی کیفیات کو مختلف کرداروں کے ذریعے اجاگر کرنے کا ملکہ حاصل ہے۔ اسی بنا پر انھوں نے بچوں کے مسائل کو بعض کرداروں کی مدد سے اتنی اپنائیت سے پیش کیا ہے کہ محسوس ہوتا ہے جیسے ہر بچہ ان کا دوست ہے اور سچ بھی یہی ہے کہ یہ کہانیاں انھیں بچوں کا سچا دوست ثابت کرتی ہیں۔

ہمارے اردگرد ایسے بے شمار کردار ہیں، جنھیں ہم درخور اعتنا نہیں سمجھتے، اور نظرانداز کر کے آگے بڑھ جاتے ہیں۔ ''دیمک'' ایک ایسے نوجوان کی کہانی ہے جس کے والد کو محض اپنے نفع کی فکر ہے، اور وہ بچوں کا ذہنی اور دلی دکھ نہیں جان سکتے۔ 'چھیلا' اس باپ کے دل کی بپتا ہے جسے اس کے بیٹے نے کسی قابل ہی نہیں سمجھا تھا۔ 'پیمانہ' پڑھ کر یقین کرنا مشکل ہے کہ کیا مائیں ایسی سنگ دل بھی ہوسکتی ہیں جو بیٹوں کی سلامتی کے بجاے ان سے ملنے والی دولت کی خواہش مند ہوں۔ 'کمشن'، 'دربان' اور 'قیمت' میں بھی ایسے ہی معاشرتی اور سماجی رویوں کا بیان ہے جنھیں ہم عام طور پر قابلِ توجہ نہیں سمجھتے۔ بقول علی سفیان آفاقی: ان کی اکثر کہانیاں دکھوں کی کہانیاں ہیں مگر انھی میں سے خوشیوں کی کرنیں پھوٹیں گی۔

ان کہانیوں میں پلاٹ کی بُنت عمدہ، اسلوب سادہ اور عام فہم ہے۔ نئی نسل بلکہ والدین اور بزرگوں کے لیے بھی یہ کہانیاں سبق آموز ہیں اور زندگی کے چھوٹے مگر مختلف النوع رویوں کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔ ان کہانیوں کو پڑھتے ہوئے قاری کے دل میں ہمدردی، محبت اور خلوص کے جذبات اُبھرتے ہیں۔

کتاب کی حقیقی افادیت اسی وقت ممکن ہے جب قارئین ان کہانیوں کو صرف پڑھ لینے پر اکتفا نہ کریں بلکہ خود کو وقار عظیم (دیمک) سرمد کی والدہ (اندر کی چٹخنی) اور نعیم راٹھور (چیخ) جیسے کردار بننے سے روکیں، اور ایسے کرداروں کی مذمت کریں تاکہ معاشرہ ان کے بداثرات سے محفوظ رہے۔ (قدسیہ ہاشمی)